ہم اس کورس میں منتخب مضامیر کا تفسیری مطالعہ کر رہے ہیں، پچھلے سیشن میں ہم نے زبور نمبر 8 کا تفسیری مطالعہ کیا، آج ہم زبور نمبر 23 کا تفسیری مطالعہ کریں گے۔ زبور نمبر 23 نہ صرف زبور کی کتاب کا مشہور ترین زبور ہے بلکہ یہ پوری بائبل مقدس کے 1189 ابواب میں سے بھی مشہور ترین باب ہے۔ بائبل مقدس کی مشہور ترین آیت یوحنا کی انجیل باب نمبر تین اور آیت نمبر 16 ہے کہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ ایسے ہی بائبل مقدس کا مشہور ترین باب زبور کی کتاب کا باب نمبر 23 ہے جسے ہم زبور 23 بھی کہتے ہیں بعض اوقات جب کوئی شخص کوئی تعلیم یا کوئی تحریر اکثر ہمارے سامنے ہو اور ہم اسے اکثر ملیں، سنیں یا دیکھیں تو ایک نتیجہ اس کا یہ بھی نکلتا ہے کہ ہم اس تحریر کی گہرائی اور اس کے حقیقی پیغام اور اثر سے ناواقف رہ جاتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ ہم سمجھتے ہیں کہ مجھے تو اس کا پتہ ہے، میں تو یہ جانتا ہوں، جانتی ہوں، بچپن سے جانتے ہیں۔ میں نے نوٹ کیا ہے کہ زبور نمبر 23 بھی ایک ایسا زبور ہے جسے ہم نے زبانی بھی یاد کیا ہوتا ہے، جسے ہم نے لکھ کر یا کسی پیس آف آرٹ کی صورت میں دیوار پر بھی لٹکایا ہوتا ہے، جسے ہم بیماری، موت یا پریشانی کی صورت میں بھی پڑھتے ہیں۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ اس وجہ سے ہم اس زبور کی جو گہری روحانی حقیقت ہے، اس سے کئی دفعہ ناواقف رہ جاتے ہیں کیونکہ کئی لوگوں کے لیے یہ بیماری، پریشانی یا موت کی صورت میں تندرستی، شفاء اور رہائی پانے کا وسیلہ ہے اور بس۔ او جیویں پڑی نہیں ہوندی، انہوں نے انوں ایک پڑی دی طرح استعمال کر دینا ہے یا جویں ایک نسخہ ہوندا ہے جدوں پریشان ہو گئے، بیمار ہو گئے، اچھا نسخہ استعمال کر لو۔ وہ اس زبور کے پیغام کو گہرے طور پر سمجھتے اور اسے اپنی روح اور اپنے دل و دماغ میں اتارتے نہیں ہیں۔ سو آئیں میرے ساتھ کھولیے عہد قدیم یعنی پرانے عہد نامے میں سے زبور نمبر 23۔ سب میرے ساتھ مل کر پڑھیے۔ آپ جو آن لائن ہیں یا لوگ جو یہاں کلاس میں ہیں، ہم سب مل کر پڑھیں گے۔ میں جب تین بولوں گا تو ہم اکٹھے اس کو ریڈ کرنا شروع کریں گے: ون، ٹو، تھری۔

خداوند میرا چوپان ہے، مجھے کمی نہ ہو گی۔ وہ مجھے ہری ہری چراگاہوں میں بٹھاتا ہے۔ وہ مجھے راحت کے چشموں کے پاس لے جاتا ہے۔ وہ میری جان کو بحال کرتا ہے۔ وہ مجھے اپنے نام کی خاطر صداقت کی راہوں پر لے چلتا ہے۔ بلکہ خواہ موت کے سائے کی وادی میں سے میرا گزر ہو، میں کسی بلا سے نہیں ڈروں گا کیونکہ تو میرے ساتھ ہے۔ تیرے عصا اور تیری لاٹھی سے مجھے تسلی ہے۔ تو میرے دشمنوں کے روبرو میرے آگے دستر خوان بچھاتا ہے۔ تو نے میرے سر پر تیل ملا ہے، میرا پیالہ لبریز ہوتا ہے۔ یقیناً بھلائی اور رحمت عمر بھر میرے ساتھ ساتھ رہیں گی اور میں ہمیشہ خداوند کے گھر میں سکونت کروں گا۔ آمین!

خداوند میرا چوپان ہے۔

تعارف:

تعارف کے طور پر یہ زبور مضامیر کی جس قسم سے تعلق رکھتا ہے وہ ہے سام آف ٹرسٹ، سام آف کانفیڈنس، تک، توقع، توکل والا زبور، اعتماد، اعتقاد، خدا پر بھروسے والا مزمور۔ یہ خداوند پر توکل، اعتماد اور بھروسے کا روحانی گیت ہے۔ روایتی طور پر لوگوں نے اس زبور کو بیماری یا جب کوئی شخص مرنے کے قریب ہوتا تھا تب استعمال کیا ہے لیکن ایسا کرنا اس زبور کا محدود استعمال کرنا ہے۔ زبور 23 کو بیماری میں پڑھا جا سکتا ہے، موت کے قریب بھی جب کوئی بستر مرگ پر ہو پڑھا جا سکتا ہے کیونکہ اس زبور میں چوتھی آیت ہے کہ اگر موت کے سائے کی وادی میں سے بھی میرا گزر ہو تو میں کسی بلا سے نہیں ڈروں گا۔ لیکن اس کا جو پیغام ہے وہ ہماری زندگی کے تمام حالات اور زندگی کی تمام مشکلات، تمام مصائب اور تمام چیلنجز میں تسلی کا پیغام ہے۔ صرف بیماری یا موت کی صورت میں نہیں، ہماری پوری زندگی کا چوپان ہمارا خدا ہے۔

اگر اس زبور کی ادبی تقسیم کی جائے، اس کے ادبی خاکے پر غور کیا جائے تو یہ زبور دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے: آیت نمبر ایک تا آیت نمبر چار یہ زبور کا پہلا حصہ ہے جس میں خداوند یعنی یہواہ کو چوپان کے طور پر پیش کیا گیا ہے "خداوند میرا چوپان ہے" اور آیت نمبر پانچ تا آیت نمبر چھ میں جو کہ اس زبور کا دوسرا حصہ ہے اس میں خداوند میرا میزبان ہے سو پہلی چار آیات دا Lord is my shepherd خداوند میرا چوپان ہے اور پانچویں تا چھٹی آیات خداوند میرا میزبان ہے دا Lord is my shepherd اور دا Lord is my host اور جیسا میں نے بیان کیا کہ ہم اس زبور کو تفصیل اور گہرائی سے نہیں پڑھتے اس لیے آپ نے شاید ہی سنا ہو کہ زبور 23 نہ صرف خدا کو چوپان کے طور پر پیش کرتا ہے بلکہ خدا کو میزبان کے طور پر بھی پیش کرتا ہے نہ صرف God is my shepherd but also God is my host آئیں اب ہم زبور کے ان دونوں حصوں پر تفسیری نقطہ نظر سے غور کریں خداوند میرا چوپان ہے یہاں پر زبور نویس خدا کے لیے چرواہے کی گلہ بان کی گڈریے کی تصویر استعمال کرتا ہے پرانے عہد نامے میں اسرائیل کے خدا کو کئی جگہوں پر بطور چرواہا shepherd چوپان پیش کیا گیا ہے یہ حوالہ جات لکھ لیں اور بعد میں ضرور پڑھیے گا ابھی وقت محدود ہے اس لیے ہم ان سب کو پڑھ نہیں سکتے پیدائش کی کتاب 48:15 وہاں پر خدا کو چوپان کے طور پر پیش کیا گیا پیدائش 49:24 پیدائش 49:24 پھر زبور 28:9 وہاں لکھا ہے اپنی امت کو بچا اور اپنی میراث کو برکت دے ان کی پاسبانی کر اور ان کو ہمیشہ تک سنبھالے رہ پھر زبور 80 کی پہلی ایت میں بھی سام 80:1 اس میں بھی جو ہے لکھا ہے خدا کے بارے میں اے اسرائیل کے چوپان تو جو گلے کی مانند یوسف کو لے چلتا ہے کان لگا تو جو کروبیوں پر بیٹھا ہے جلوہ گر ہو پھر یسعیاہ 40:11 یسعیاہ 40:11 حزقی ایل 34:15 حزقی ایل 34:15 اور میکاہ 7:14 میکاہ 7:14 ان حوالہ جات میں اسرائیل کے خدا یہواہ کو عہد قدیم یعنی پرانے عہد نامے میں چوپان کے طور پر پیش کیا گیا ہے لیکن یاد رکھیے کہ خدا کے لیے چوپان کی

تصویر چوپان کا استعارہ استعمال کرنا صرف اس کے ہماری زندگیوں کے چوپان یعنی گلہ بان نگران ہونے کی طرف اشارہ ہی نہیں ہے بلکہ چوپان کی تصویر چوپان کا استعارہ Ancient Near East قدیم مشرق کے قریب میں بادشاہوں کے لیے بھی استعمال ہوتا تھا بادشاہ کو اپنی رعایا اپنی قوم کا shepherd چوپان قرار دیا جاتا تھا یہودیوں میں بھی یہ روایت موجود تھی کہ اسرائیل کا بادشاہ اسرائیلی قوم کا چوپان ہے اس لیے جب یہاں زبور نویس یہ فرماتا ہے کہ خداوند میرا چوپان ہے مجھے کمی نہ ہو گی تو وہ یہ بیان کر رہا ہے کہ خداوند خدا یہوواہ جو میرا چرواہا ہے وہ میرا بادشاہ اور حاکم ہے وہ میرا حکمران ہے وہ میرا shepherd king چوپان حکمران چرواہا بادشاہ ہے اور جیسے بادشاہ اپنی رعایا کے لیے مہیا کرتا ہے اور اپنی رعایا کی حفاظت کرتا ہے ایسے ہی یہوواہ خدا میرا چرواہا بادشاہ میرا چوپان حکمران میرے لیے مہیا کرتا اور میری حفاظت کرتا ہے ہالیلویاہ وہ کہتا ہے کہ مجھے کمی نہ ہو گی اقرار یہ ہے کہ خداوند میرے لیے مہیا کرتا ہے پھر آیات دو تا تین میں یہوواہ خدا ہمارے چوپان حکمران کے بارے میں چار باتیں بیان کی گئی ہیں نمبر ایک ہے وہ مجھے ہری ہری چراگاہوں میں بٹھاتا ہے جیسے چرواہا بھیڑوں کو خوراک کھلانے کے لیے چراگاہوں میں لے جاتا ہے اور پانی پلانے کے لیے چشموں کے پاس لے جاتا ہے ایسے ہی یہوواہ خدا جو میرا چوپان ہے وہ مجھے کھلاتا بھی ہے اور مجھے پلاتا بھی ہے یعنی کہ وہ مجھے قوت اور تازگی بخشتا ہے خوراک کھانے سے ہمیں قوت ملتی ہے اور پانی پینے سے ہمیں تازگی ملتی ہے وہ مجھے ہری ہری چراگاہوں میں بٹھاتا ہے مجھے یہاں ایک واقعہ یاد آ گیا ایک نوجوان سی تے ادی شادی ہوئی تے وہ اپنے سورے گیا دیکھا ہے نا ہری ہری چراگاہیں تے پہلے دن ادی ساسوماں نے انوں میتھی کھوائی دوجے دن ادی ساسوماں نے انوں ساگ کھوایا تیجے دن ادی ساسوماں نے انوں پالک کھوائی چوتھے دن اناں نے پوچھیا پتر داس اج کی کھائیں گا اگوں جواب دیندا ہے کہندا اماں جی اج تسیں فکر نہ کرو میں اپی باہر چر آوں گا۔ تو جیسے چرواہا بھیڑوں کو چراتا تھا ان کو خوراک کھلاتا تھا تا کہ انہیں قوت ملے زبور نویس فرماتا ہے کہ خدا جو ہمارا چوپان حکمران ہے وہ ہمارے لیے مہیا کرتا ہے اور ہمیں قوت بخشتا ہے اور وہ راحت کے چشموں کے پاس لے جا کر ہمیں تازگی دیتا ہے اور تیسری آیت میں لکھا ہے وہ میری جان کو بحال کرتا ہے He restores my soul کچھ تراجم آپ پڑھیں تو وہاں لکھا ہے He refreshes my soul کہ وہ میری جان کو تازہ کرتا ہے سو جب بھیڑوں کو رہنمائی کی ضرورت ہوتی تو چرواہا انہیں lead کرتا خدا بھی ایسے ہی ہمارے ساتھ کرتا ہے جب بھیڑوں کو خوراک کی ضرورت ہوتی تو چرواہا انہیں provide کرتا خدا بھی ہمارے ہمارے لیے ایسا ہی کرتا ہے سو یہاں خدا کی طرف سے guidance and provision اس کی رہنمائی اور فراہمی کی طرف اشارہ کیا جا رہا ہے کہ چرواہے کی مانند ہمارا خدا ہمارا guider اور provider ہے اس کے بعد آگے لکھا ہے وہ مجھے اپنے نام کی خاطر صداقت کی راہوں پر لے چلتا ہے غور کیجئے چراگاہوں میں بٹھاتا ہے نمبر ایک چشموں کے پاس لے جاتا ہے نمبر دو جان کو بحال کرتا ہے نمبر تین صداقت کی راہوں پر لے چلتا ہے نمبر چار صداقت سے یہاں مراد ہے راستی righteousness صداقت کی راہیں paths of righteousness جیسے باپ اپنے بچے کو انصاف اور راستی کی راہ پر لے کر جاتا ہے امثال کی کتاب میں اس کا ذکر بھی ہے اور جو

لڑکا ہے وہ بوڑھا ہو کر بھی اس راہ سے نہیں مڑتا ایسے ہی خدا اپنے نام کی خاطر یہواہ نام کی خاطر یہواہ نام کے جلال کے لیے یہواہ نام کی عزت کے لیے یہواہ نام کی شان کے لیے خدا جو ہے ہمیں راستی یعنی صداقت کی راہوں پر لے چلتا ہے اس میں ہمارے لیے چیلنج بھی ہے کہ جب ہم خداوند کے پیچھے چلتے ہیں اور اس کی خدمت کرتے ہیں تو اس کا مقصد یہواہ کا جلال ہونا چاہیے یہواہ کے نام کی خاطر ہم یہ کریں نہ کہ اپنے نام کی خاطر پھر داؤد یہ زبور لکھتے ہوئے تصور کرتا ہے کہ وہ ایک تاریک اندھیری وادی میں ہے پہاڑوں سے نیچے اتر کر وہ وادی میں آ گیا ہے اور اس وادی میں اندھیرا ہے اور اس تاریکی میں وہاں خوفناک جانور درندے اور بلائیں ہیں اور داؤد کے پاس اس وادی میں سے گزر کر جانے کے سوا اور کوئی راستہ نہیں ہے اور ایسے میں وہ کہتا ہے کہ خواہ موت کے سائے کی وادی میں سے میرا گزر ہو، میں کسی بلا سے نہیں ڈروں گا۔ چاہے جنگلی درندے ہوں یا شیطان کی ناپاک قوتیں ہوں یا میرے جان لیوا دشمن ہوں، میں نہیں ڈروں گا کیونکہ تو میرے ساتھ ہے۔ یہاں پر موت کے سائے کی وادی جو لفظ ہے اس کا ایک ترجمہ عبرانی میں یہ بھی کیا جا سکتا ہے گہری تاریکی۔ وہ کہتا ہے، چھاؤں بہت زیادہ نیراوی ہوئے، گہرا اندھیرا، گہری تاریکی بھی ہو، اور مجھے اس میں سے گزرنا ہو اور مجھے نہیں معلوم کہ کون کب مجھ پر حملہ کر دے تو بھی میں کسی بلا سے نہیں ڈروں گا کیونکہ تو میرے ساتھ ہے۔ سو موت کے سائے کی وادی عبرانی زبان میں یہاں گہری تاریکی، گہرے اندھیروں کو پیش کرتی ہے۔ جیسا میں نے پہلے بیان کیا، تاریخی طور پر بہت سے لوگ جب قریب المرگ ہوتے ہیں، مرنے کے نزدیک ہوتے ہیں تو وہ اس زبور کو اور خاص طور پر اس آیت کو پڑھتے ہیں۔ یہ کوئی بری بات نہیں ہے، اچھی بات ہے لیکن ہم اس کو صرف اس وقت تک انتظار نہ کریں کہ میں ادھوں پڑھنااے۔ ہم اپنی زندگی میں بھی کئی دفعہ ایسے حالات میں سے گزرتے ہیں جب ہمیں تاریکی کا، اندھیروں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور تب بھی ہم یہ زبور پڑھیں۔

اس کے بعد لکھا ہے تیرے عصا اور تیری لاٹھی سے مجھے تسلی ہے۔ یہاں عصا اور لاٹھی جو ہے یہ خدا کی طاقت اور اس کے اختیار کا نشان ہے۔ چرواہے کے پاس یہ دونوں ہوتی تھیں۔ عصا جو ہے یہ بڑی لاٹھی ہے اور لاٹھی جو ہے یہ چھوٹی ہے۔ سو اس سے خدا کی طاقت اور اختیار مراد ہے کہ تیرے پاس طاقت ہے، تیرے پاس اے خدا اختیار ہے، اس کی وجہ سے مجھے تسلی ہے۔ جب بھیڑیں راستے سے بھٹک جاتی، ادھر ادھر ہو جاتی یا کسی جنگلی جانور کا حملہ ہوتا تو چرواہا اپنے عصا اور لاٹھی سے بھیڑوں کی حفاظت کرتا۔ ایسے ہی ہمارا خدا یہواہ اختیار اور قوت سے ہماری حفاظت کرتا ہے، ہمیں تسلی دیتا ہے، اور ہماری رہنمائی کرتا ہے اور ہمارے لیے مہیا کرتا ہے۔

اگر آج آپ کی زندگی میں بیماری ہے، مصیبت ہے، غربت ہے، مالی طور پر تنگدستی ہے یا اور طرح کے مسائل اور مشکلات ہیں جنہوں نے آپ کو گھیر رکھا ہے، تو ایسے میں خدا کے عصا اور اس کی لاٹھی پر بھروسہ کریں، اس کے اختیار اور اس کی قوت پر توکل کریں اور ایسے اس کی شکرگزاری کریں اور اس سے کہیں کہ میرے حالات جیسے بھی ہیں اے خدا، تیرے عصا اور تیری لاٹھی، تیرے اختیار اور تیری قوت سے مجھے تسلی ہے۔

ہالیلویاہ، بعض اوقات حالات نہیں بدلتے لیکن خدا کے اختیار اور خدا کی قوت کا اعلان ہمیں حالات کا مقابلہ کرنے کا فضل بخش دیتا ہے اور وہ حالات نہیں بدلتے ہیں۔ خدا حالات کو بدلنے کی بجائے ہمیں بدل دیتا ہے۔ ایک شخص نے یہ کہا کہ میں اپنے بچوں کے لیے، یہ امریکہ کے صدر تھے شاید یا کوئی اور تھا، لیکن بات یہ ہے کہ میں اپنے بچوں کے لیے یہ دعا نہیں کرتا کہ اے خدا ان کی زندگیاں آسان بنا، میں یہ دعا کرتا ہوں کہ اے خدا انہیں مضبوط انسان بنا تاکہ یہ زندگی کی سختیوں کا مقابلہ کر سکیں۔ تو خدا کا اختیار اور اس کی قوت ہمیں زندگی کی سختیوں اور مشکلوں کا مقابلہ کرنے کا فضل بخش دیتے ہیں۔

آیات نمبر پانچ تا چھ میں خدا کو میز بان کے طور پر پیش کیا گیا ہے کہ گاڈ از اور ہوسٹ۔ اب یہ دو کوئی جدا باتیں نہیں ہیں۔ خدا چوپان اور خدا میز بان۔ اس طرح سے سمجھیں کہ جو شیپرڈ کنگ ہے، جو چوپان حکمران ہے، جو چرواہا بادشاہ ہے، وہ اب مجھے اپنے محل میں میرے دشمنوں کے سامنے بلاتا ہے اور ان کے سامنے بلا کر مجھے بٹھا کر وہ میرے آگے کھانا پیش کرتا ہے، وہ مجھے عزت دیتا ہے اور مجھے عزت دے کر وہ میرے دشمنوں کو کیا کر رہا ہے؟ کیا کر رہا ہے؟ شرمندہ کر رہا ہے۔

سو ہمارا خدا جو بادشاہ ہے زبور نویس فرماتا ہے کہ وہ خود پر ایمان رکھنے والوں کا میز بان ہے۔ تصور کیجئے کہ ڈونلڈ ٹرمپ امریکہ کا صدر یا ہماری وزیر اعلیٰ مریم یا شہباز شریف یہ آپ کو چیف منسٹر ہاؤس میں یا پرائم منسٹر ہاؤس میں بلائیں اور پھر یہ خود آپ کے آگے کھانا رکھیں اور آپ کی پلیٹ میں کھانا ڈالیں، اس سے آپ اپنے بارے میں کیا محسوس کریں گے؟ کوئی بتانا چاہے گا؟ آپ عزت محسوس کریں گے اور آپ اپنے آپ کو خاص اور قیمتی جانیں گے کہ "I am special and precious, I am honored"۔ میں خاص ہوں، میں قیمتی ہوں، میری عزت ہے۔

ہمارا خدا یہواہ بادشاہ، بادشاہوں کا بادشاہ ہے، جو خداوندوں کا خداوند ہے، جو دنیا کے بادشاہوں پر حاکم ہے، جو حی القیوم ہے، جو شاہ عظیم ہے، جو صادق القول ہے، جو خالق، مالک اور رازق ہے۔ میرے بھائی، میری بہن، وہ آپ کا اور میرا میز بان ہے۔ سو آپ کم قیمت یا عام لوگ نہیں ہیں، آپ خاص لوگ ہیں، آپ قیمتی لوگ ہیں، آپ خدا کے چنے ہوئے لوگ ہیں۔

میز بان مہمان کے لیے قدیم زمانے میں جو کام کرتا تھا وہ یہ ہوتا تھا کہ میز بان کھانا تیار کرتا، پھر یہودی لوگوں میں میز بان آئے ہوئے مہمان کے سر پر تیل انڈیلتا، تیل لگا کر اسے تازہ تیل سے وہ مسح کرتا، اور پھر پیالے میں جو ہے ٹھنڈا پانی ڈال کر اسے پیش کرتا اور یوں اپنے مہمان کی عزت افزائی کرتا ہے۔

یہاں پر غور کیجئے، نہ صرف یہ کہ خدا یہ تینوں کام اپنے بندے کے لیے کر رہا ہے، لکھا ہے تو میرے آگے دستر خوان بچھاتا ہے، اس سے مراد ہے میرے آگے کھانا رکھتا ہے۔ تو نے میرے سر پر تیل ملا ہے، یعنی تو نے مجھے اپنے گھر میں تیل ڈال کر خوش آمدید کہا ہے اور میرا پیالہ لبریز ہوتا ہے۔ تو نے لمبے سفر کے بعد شدید گرمی کے بعد جب میں پہنچا ہوں تو تو نے مجھے ٹھنڈا پانی دے کر تازہ دم کیا ہے۔

BETHUEL BIBLE COLLEGE Empowering Kingdom Leaders

اور یہ سب یہ تینوں کام جو خدا نے کیے ہیں، خدا نے میزبان نے اپنے بندے کے لیے تنہائی میں نہیں کیے بلکہ اس کے دشمنوں کے سامنے کیے ہیں، جس سے ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ اگر داؤد کا پیالہ خدا کی محبت، رحمت، حضوری اور فراہمی کی وجہ سے بھرا ہوا ہے، پر ہے، لبریز ہے تو اس کا الٹ یہ ہے کہ عہد قدیم یعنی پرانے عہد نامے میں اصطلاح پیالہ خدا کے غضب کے لیے بھی استعمال ہوئی ہے۔

یسعیاہ 51:17 میں، یسعیاہ 51:22 میں، یرمیاہ 25:15 تا 16 میں اور حزقی ایل 23:1 تا 34 میں اور مرقس 14:36 میں وہاں آپ کو اصطلاح پیالہ خدا کے غضب کے استعارے کے طور پر استعمال ہوتی ہوئی ملے گی۔

سو پانچویں آیت میں زبور نویس جو بات بیان کر رہا ہے، داؤد جو خود بھی ایک چرواہا تھا (بائی داوے) اور یہ حوالہ بھی آپ لکھ لیں داؤد کے چرواہا ہونے کے بارے میں: پہلا سموئیل 16:11 اور دوسرا سموئیل 5:2 جس میں اسرائیل کے بادشاہ کو اسرائیل کا چرواہا کہا گیا ہے۔ پہلا سموئیل 16:11 میں داؤد کو چرواہا بیان کیا گیا ہے اور دوسرا سموئیل 5:2 میں اسرائیل کے بادشاہ کو اسرائیل کا چرواہا بیان کیا گیا ہے۔

سو جب داؤد کے دشمنوں کے سامنے خدا داؤد کو کھانا سرو کرتا ہے، اس کے سر پر تیل ملتا ہے یعنی اسے خوش آمدید کہتا ہے اور اس کا پیالہ لبریز کرتا ہے یعنی اسے وہ تازگی بخش مشروب دیتا ہے، تو دشمنوں کے سامنے روبرو ہونے میں یہ بھی پیغام دیا جا رہا ہے کہ اگر میرا پیالہ تو نے اپنی محبت اور رحمت سے لبریز کیا ہے تو اس کے برعکس میرے دشمنوں پر تیرے غضب کا پیالہ الٹ رہا ہے۔

سو اگر آج کوئی شخص خداوند یسوع مسیح کی کلیسیا کو، اس کے لوگوں کو اجتماعی طور پر یا ایمانداروں کو انفرادی طور پر ستا رہا ہے، دکھ دے رہا ہے، ایذا پہنچا رہا ہے ان کے ساتھ ظلم اور ناانصافی کر رہا ہے تو میری بہنوں، میرے بھائیوں، ہم یہ یقین رکھیں کہ آسمان کا خدا جو اہل ایمان کا پیالہ اپنی حضوری اور فراہمی سے بھر دیتا ہے، وہی خدا عادل منصف بھی ہے اور وہ ظالموں، جابروں اور ستانے والوں پر اپنے غضب یعنی اپنی عدالت کا پیالہ بھی انڈیلے گا۔ بعض اوقات ہمیں ایسا نظر نہیں آتا، لگتا ہے کہ جیسے دشمن شریر تو ترقی کر رہے ہیں، لیکن خدا کی طرف سے عدالت اور غضب کے نازل ہونے کا اپنا وقت ہے۔ ہم نے اپنے ستانے والوں کے لیے دعا کرنی ہے، لعنت کرنے والوں کے لیے برکت چاہنی ہے اور بھروسہ کرنا ہے کہ خدا خود ہی ان سے ان کی برائی، شرارت اور ظلم کا بدلہ اور انتقام لے گا۔

ہیللویاہ آیت نمبر چھ میں آئیں، لکھا ہے: یقیناً بھلائی اور رحمت۔ عبرانی میں بھلائی کے لیے یہاں لفظ ہے "توب" اور رحمت کے لیے لفظ ہے "خیسد"۔ خیسد سے مراد ہے خدا کی لازوال محبت، خدا کا اٹل فضل، کہ خدا کی اچھائی، خدا کی نیکی، اس کی راست شفقت بھری وفاداری محبت میرے ساتھ ساتھ رہیں گی۔ جیسے چرواہا جب بھیڑوں کی حفاظت کرتا تھا تو وہ بھلائی اور رحمت کے ساتھ حفاظت کرتا تھا۔ یہ بطور محافظ دو ایسی حقیقتیں اور ایسے احساسات تھے جو چرواہے کے اندر اپنی بھیڑ کے لیے ہوتے تھے۔

داؤد بتاتا ہے، ایسے ہی خدا جو ہمارے ساتھ ہے، وہ اپنی بھلائی اور رحمت کے ذریعے ہمارے ساتھ ہے۔ خدا کا ہمارے ساتھ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اس کی نیکی، اس کی اچھائی، اور اس کا فضل اور اس کی محبت عمر بھر، ساری زندگی میرے ساتھ ہے، تب بھی جب میں ایسا محسوس نہیں کرتا،

یاد رکھیں بھائیوں اور بہنوں کہ خدا کی ہمارے ساتھ اچھائی اور محبت کا ہونا اس بات پر منحصر نہیں ہے کہ ہم اسے محسوس کریں، ہر وقت 24 گھنٹے ایوری ڈے نہیں۔ بعض اوقات ایسے حالات اور ایسے واقعات بھی رونما ہو جاتے ہیں جب یہ ممکن نہیں ہوتا کہ ہم اسے محسوس کریں۔ ہم اس قدر پریشان، نڈھال یا غمزدہ ہوتے ہیں، لیکن خدا کے وعدے کا انحصار میرے احساسات پر نہیں ہے۔ جب ہم محسوس نہیں بھی کر رہے ہوتے تب بھی خدا ہمارے ساتھ ہوتا ہے۔

ایک بڑی دل کو چھو لینے والی کہانی ہے کہ ایک بہن تھی جس کا گھر ساحل سمندر کے نزدیک تھا۔ وہ ہر صبح سمندر کے ساحل پر جاتی، وہاں واک کرتی، ٹھنڈی ریت پر ننگے پاؤں چلتی اور دعا کرتی۔ اور اپنے قدموں کے نشانوں کے ساتھ اسے ایک اور شخص کے قدموں کے نشان بھی نظر آتے۔ اس کا یہ ایمان تھا کہ یہ خداوند ہے جو میرے ساتھ ساتھ چلتا ہے۔

اس کی زندگی میں مصیبتیں اور تکلیفیں آئیں اور اس کے اپنوں نے اسے چھوڑ دیا، ترک کر دیا۔ وہ بہت دکھی اور پریشان ہوئی۔ جب وہ واک کرنے گئی تو ریت پر اس کو دوسرے قدموں کے نشان نظر نہ آئے۔ بہت مایوس ہوئی، گھر واپس آئی، زمین پر گر پڑی اور کہنے لگی:

"اے خداوند! میں تو سمجھتی تھی کہ سب میرا ساتھ چھوڑ دیں گے، تو میرے ساتھ رہے گا، آج تو بھی میرے ساتھ نہیں چلا۔"

جب اس نے بات مکمل کی تو خداوند نے فرمایا:

"اے میری نادان بیٹی! میں نے تجھے نہیں چھوڑا۔ ریت پر قدموں کے جو نشان آج صبح تو سمجھ رہی تھی کہ تیرے ہیں، وہ تو میرے تھے، اور میں تجھے اپنی باہوں میں اٹھا کر چل رہا تھا، تو تو چل بھی نہیں سکتی تھی۔"

تو خدا، خداوند ہر طور سے ہمارے ساتھ ہے۔ جب ہم یہ محسوس نہ بھی کریں تب بھی۔

پھر لکھا ہے کہ:

"میں ہمیشہ خداوند کے گھر میں سکونت کروں گا۔"

اس سے مراد ہے کہ میں زندگی بھر، داؤد فرماتا ہے، خداوند کی حضوری میں رہوں گا۔

اب نئے عہد کے ایماندار ہوتے ہوئے ہم پر اس زبور کا اطلاق کیسے ہوتا ہے؟ بطور مسیحی، بائبلک تھیالوجی کے نقطہ نظر سے یہ زبور بہت خوبصورت طور سے ہماری زندگیوں اور خدمت پر فٹ آتا ہے۔

لکھا ہے کہ : خداوند میرا چوپان یعنی میرا چرواہا ہے۔ جب آپ نئے عہد نامے میں آئیں تو یہ خدا جو چوپان تھا پرانے عہد نامے میں، جو چرواہا تھا، اور ہم نے بات کی کہ چرواہا ہوتے ہوئے وہ چرواہا بادشاہ تھا، وہ چوپان حکمران تھا۔

یہ خدا یسوع مسیح کی صورت میں مجسم ہو کر اس دنیا میں آتا ہے، اور یوحنا کی انجیل کے باب نمبر دس کی آیت نمبر 11 میں وہ فرماتا ہے:

"خداوند یسوع مسیح کہ اچھا چرواہا میں ہوں، اچھا چرواہا بھیڑوں کے لیے اپنی جان دیتا ہے۔"

سو شیپرڈ کنگ، چرواہا بادشاہ یسوع مسیح کی صورت میں اس دنیا میں آیا، اور اس نے ہمارے گناہوں کی معافی کے لیے ہماری نجات، مخلصی، بحالی اور خدا سے اور ایک دوسرے سے ہماری صلح کے لیے صلیب پر اپنی جان دی۔

لیکن یہ ثابت کرنے کے لیے کہ وہ ایسا چرواہا، ایسا بادشاہ اور ایسا حکمران ہے جس نے نجات کا کام مکمل کیا ہے، وہ قبر میں مردہ پڑا نہ رہا بلکہ تیسرے دن مردوں میں سے جی اٹھا۔

ہالیلویاہ! خداوند یسوع کے لیے زوردار تالیاں بجائیں، اس کے لیے جو ہمارا چرواہا اور بادشاہ ہے۔

پھر جیسے زبور نویس فرماتا ہے کہ :

"تو میرے ساتھ ہے۔"

پھر وہ فرماتا ہے کہ :

"بھلائی اور رحمت میرے ساتھ ساتھ رہیں گی۔"

خداوند یسوع مسیح جب اس دنیا میں پیدا ہونے کو تھے، متی کی انجیل کے باب نمبر ایک کی آیت نمبر 23 میں فرمایا گیا کہ :

"دیکھو ایک کنواری حاملہ ہو گی اور بیٹا جنے گی اور اس کا نام ایمانوئیل رکھیں گے، جس کا ترجمہ ہے خدا ہمارے ساتھ۔"

یسوع مسیح کے وسیلے سے خدا ہمارے ساتھ ہو گیا۔ وہ خدا جو موت کی وادیوں میں داؤد کے ساتھ ہے، جس کی بھلائی اور رحمت داؤد کے ساتھ ہے، وہ آج یسوع مسیح کے وسیلے سے ہمارے ساتھ ہے۔

سو جب وہ پیدا ہوا اس کا نام چرواہے کا بادشاہ کا نام ایمانوئیل رکھا گیا —— خدا ہمارے ساتھ۔

اور پھر جب وہ مردوں میں سے جی اٹھا اور جی اٹھنے کے بعد چالیس دن اپنے شاگردوں پر ظاہر ہونے کے بعد جب وہ آسمان پر جانے لگا تو متی 28:20 میں اس نے اس وقت اپنے شاگردوں سے اور آج ہم سے یہ وعدہ کیا، وہ وعدہ کیا تھا متی کی انجیل کے باب نمبر اٹھائیس کی بیسویں آیت کے آخر میں اس کا یہ وعدہ ہے :

"دیکھو، میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔"

ہالیلویاہ! داؤد نے بھی کہا تھا کہ میں تیرے گھر میں ہمیشہ تک سکونت کروں گا، تو خداوند یسوع ہمارا بادشاہ، ہمارا چرواہا فرما رہا ہے کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔

پھر زبور میں ہم نے پڑھا کہ خداوند میز بان ہے، جو اپنے لوگوں کے آگے کھانا رکھتا ہے۔ ہمارا یسوع کیسا عظیم میز بان ہے کہ جس نے ہمیں آسودہ کرنے کے لیے، ہمیں بحال کرنے کے لیے، ہمیں زندہ کرنے کے لیے، روحانی طور پر کوئی اور کھانا نہیں بلکہ اپنا بدن کھانے کو اور اپنا لہو پینے کو دے دیا۔

اس سے بڑی کون سے میز بانی ہو گی!

متی کی انجیل کے باب نمبر 26 کی آیت نمبر 26 تا 29 میں لکھا ہے:

جب وہ کھا رہے تھے تو یسوع نے روٹی لی اور برکت دے کر توڑی اور شاگردوں کو دے کر کہا:

"لو کھاؤ، یہ میرا بدن ہے۔"

پھر پیالہ لے کر شکر کیا اور ان کو دے کر کہا:

"تم سب اس میں سے پیو کیونکہ یہ میرا وہ عہد کا خون ہے جو بہتروں کے لیے گناہوں کی معافی کے واسطے بہایا جاتا ہے۔"

سو یسوع مسیح نے اپنا بدن کھانے کو اور اپنا خون پینے کو دے دیا اور میز بانی کر کے ہمارے لیے باپ کے گھر میں داخل ہونے کا دروازہ کھول دیا، اور صلیب پر اپنی جان دے کر ہم پر سے خدا کے غضب یعنی خدا کی عدالت کے پیالے کو جو ہم پر الٹنا تھا، اس کو اپنے اوپر لے لیا۔

صلیب پر خدا کی عدالت کا پیالہ یسوع مسیح پر انڈیلا گیا اور خدا کی محبت اور رحمت کا پیالہ میرے اور آپ کے لیے جاری کر دیا گیا تاکہ ہم گناہ، شیطان اور موت کی عدالت سے بچ جائیں اور خدا کی رحمت اور محبت کو جان جائیں۔

سو نیا عہد جو ہے، اس میں ہمارا خداوند یسوع وہ ہمارا چرواہا، وہ ہمارا بادشاہ اور وہ ہمارا میز بان ہے اور وہ ہمارے ساتھ ہے۔

کس کے وسیلے سے؟ داؤد فرماتا ہے زبور 23 میں کہ:

"تو نے میرے سر پر تیل ملا ہے۔"

قدیم عہد میں بادشاہوں کو، کاہنوں کو، مہمانوں کو تیل سے مسح کیا کرتے تھے۔

جدید عہد یعنی نئے عہد میں یسوع مسیح کے عہد میں تیل کی جگہ خدا کے روح القدس نے لے لی ہے۔ خدا نے ہمیں پاک روح کے تیل سے مسح کیا ہے۔ خدا نے اپنے تیل سے، اپنے روح کے تیل سے ہمیں مخصوص کیا ہے۔

نئے عہد میں خداوند یسوع مسیح پاک روح کے وسیلے سے میرے اور آپ کے ساتھ ہے۔

سو جیسے بھی حالات، واقعات اور مشکلات کیوں نہ ہوں، ہر وقت اقرار کریں کہ خداوند میرا چوپان ہے۔ مجھے کمی نہ ہو گی۔ وہ مجھے ہری ہری چراگاہوں میں بٹھاتا ہے۔ وہ مجھے راحت کے چشموں کے پاس لے جاتا ہے۔ وہ میری جان کو بحال کرتا ہے۔ وہ مجھے اپنے نام کی خاطر صداقت کی راہوں پر لے چلتا ہے۔

بلکہ خواہ موت کے سائے کی وادی سے میرا گزر ہو، میں کسی بلا سے نہیں ڈروں گا کیونکہ تو میرے ساتھ ہے۔ تیرے عصا اور تیری لاٹھی سے مجھے تسلی ہے۔

تو میرے دشمنوں کے روبرو میرے آگے دستر خوان بچھاتا ہے۔ تو نے میرے سر پر تیل ملا ہے۔

یقیناً بھلائی اور رحمت عمر بھر میرے ساتھ ساتھ رہیں گی اور میں ہمیشہ خداوند کے گھر میں سکونت کروں گا۔

آمین! خداوند آپ سب کو آج زبور 23 کے تفسیری اور اطلاقی مطالعے کے وسیلے سے برکت دے۔

BGM BIBLE COLLEGE
BETHUEL
GOSPEL MINISTRIES
Since 2021
Empowering Kingdom Leaders